حدیث 46 : عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ

(روایت ہے) حضرت عبادہ بن صامت | راضی ہو اللہ ان سے | بیشک رسول اللہ

خَرَجَ يُخْبِرُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ ، فَتَلَاحَى رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

نکلے | خبر دینے کے لیے | لیلۃ القدر کی | پس جھگڑ رہے تھے | دو آدمی | مسلمانوں میں سے

فَقَالَ : (إِنِّي خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ ، وَإِنَّهُ تَلَاحَى

تو فرمایا (آپؐ نے) | بیشک میں نکلا کہ میں خبر دوں تم کو | ساتھ لیلۃ القدر کی | اور بیشک وہ | جھگڑ رہے تھے

فُلَانٌ وَفُلَانٌ ، فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ ،

فلاں | اور فلاں | پس اٹھالی گئی مجھ سے | اور قریب ہے | یہ کہ | وہ بہتر ہو | تمہارے لیے

الْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ وَالتِّسْعِ وَالْخَمْسِ)

(رواہ البخاری : ٤٩)

باب 34 سُؤَالُ جِبْرِيلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالْإِحْسَانِ

سوال کیا / پوچھنا | جبریل کا | نبی کریم ﷺ سے | ایمان | اور اسلام اور احسان کے بارے میں

حدیث 47 : عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

(روایت ہے) حضرت ابو ہریرہ | راضی ہو اللہ ان سے | فرمایا | تھے رسول اللہ ﷺ

بَارِزًا يَوْمًا لِلنَّاسِ ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : مَا الْإِيمَانُ ؟

سامنے بیٹھے تھے / بیچ میں بیٹھے | ایک دن لوگوں کے لیے | پس آئے ان کے پاس | ایک آدمی | تو اس نے کہا | کیا ہے ایمان

قَالَ : (الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَبِلِقَائِهِ وَ

انہوں نے فرمایا (آپؐ نے) | ایمان یہ ہے کہ | تو ایمان لائے اللہ پر | اور فرشتوں پر | اور اسکی ملاقات پر (قیامت کے دن) اور

رُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ) قَالَ : مَا الْإِسْلَامُ ؟ قَالَ :

اسکے رسولوں پر | اور تو ایمان لائے | اٹھائے جانے پر (قیامت کے دن) | فرمایا | کیا ہے اسلام ؟ | فرمایا (آپؐ نے)

(الْإِسْلَامُ : أَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ

(اسلام) | یہ ہے کہ تو عبادت کر اللہ کی | اور نہ تو شرک کر | ساتھ اسکے | اور تو قائم کر | نماز کو

وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ) قَالَ : مَا الْإِحْسَانُ ؟

اور | تم ادا کرو | زکوٰۃ کو | جو فرض ہے | اور تم روزے رکھو | رمضان کے | فرمایا | کیا ہے احسان ؟

قَالَ : (أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ)

فرمایا | یہ کہ تو عبادت کر | اللہ کی | جیسا کہ تو | تو دیکھ رہا ہے اسکو | پھر اگر نہیں | تو نہیں کہ تم دیکھو اسکو تو بیشک وہ دیکھ رہا ہے

قَالَ : مَتَى السَّاعَةُ ؟ قَالَ : (مَا الْمَسْؤُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ

فرمایا | کب ہے (قیامت کی گھڑی) | فرمایا آپؐ نے | نہیں وہ جس سے سوال کیا گیا | اس سے | زیادہ جانتا | سوال کرنے والے سے

وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا : إِذَا وَلَدَتِ الْأَمَةُ رَبَّهَا ،

اور | عنقریب میں خبر دوں گا تجھ کو | اسکی قریب آنے کی | جب | جنے گی | لونڈی | اپنے آقا کو

وَإِذَا تَطَاوَلَ رُعَاةُ الإِبِلِ البُهْمُ فِي البُنْيَانِ، فِي خَمْسٍ

اور جب | طویل ہوگا | چرواہے | اونٹوں کے سیاہ فام | عمارتوں میں | پانچ (5) باتوں میں سے ہے

لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ) ثُمَّ تَلَا النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ

نہیں جانتا ان کو | سوائے اللہ | پھر | تلاوت کی | نبی کریم نے | بیشک اللہ کے پاس ہے

عِلْمُ السَّاعَةِ (۵) الآيَةَ، ثُمَّ أَدْبَرَ، فَقَالَ: (رُدُّوهُ) فَلَمْ

علم گھڑی (قیامت کا) | آیت ہے | پھر | پیٹھ پھیر کر چلا گیا | تو فرمایا (آپ نے) | واپس لاؤ اسکو | پس نہ

يَرَوْا شَيْئًا، فَقَالَ: (هَذَا جِبْرِيلُ، جَاءَ يُعَلِّمُ النَّاسَ دِينَهُمْ)

وہ دیکھ سکے | کچھ بھی | تو فرمایا (آپ نے) | یہ تھے | جبریل علیہ السلام | آئے تھے | کہ سکھا سکے | لوگوں کو | ان کا دین

(رواہ البخاری ۵۰)

باب ۳۵ : فَضْلُ مَنِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ

فضیلت ہے | الگ ہو جانے میں | اپنے دین کے لیے (گناہوں سے)

(برأت ابادر)

حدیث 48: عن النعمان بن بشير رضي الله عنهما قال: سمعتُ رسولَ الله ﷺ

(روایت ہے) حضرت نعمان بن بشیر | راضی ہوا اللہ ان دونوں سے | فرمایا | میں نے سنا | رسول اللہ ﷺ

يَقُولُ: (الحَلَالُ بَيِّنٌ وَالحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا

فرمایا (آپ نے) | حلال واضح ہے | اور حرام | واضح ہے | اور ان دونوں کے درمیان | شبہ والی چیزیں ہیں | نہیں جانتے

كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى المُشَبَّهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ،

بہت سے | لوگوں میں سے | تو جو کوئی | بچا | مشتبہات (شبہ والی چیزوں سے) | بچا لیا | اپنے دین کو | اور اسکی عزت کو

وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ: كَرَاعٍ يَرْعَى حَوْلَ الحِمَى، يُوشِكُ أَنْ

اور جو کوئی | گر پڑا | شبہات (شبہ والی چیزوں) میں | مانند چرواہے کے | جو چرائے | شاہی چراگاہ کے پاس | اندیشہ / قریب ہے کہ

يُوَاقِعَهُ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ فِي

وہ گھس پڑے اس میں | خبردار اور | بیشک ہر | ایک | بادشاہ کی | چراگاہ ہے | خبردار | اور بیشک چراگاہ اللہ کی

أَرْضِهِ مَحَارِمُهُ، أَلَا وَإِنَّ فِي الجَسَدِ مُضْغَةً: إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ

اس کی زمین میں | اسکی حرام کردہ چیزیں ہیں | خبردار | اور بیشک | جسم میں | ایک ٹکڑا ہے گوشت کا | جب وہ سنور جائے | سنور گیا

الجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ القَلْبُ)

جسم | سارا کا سارا | اور جب | فساد ہو جاتا | تو فساد ہو جاتا ہے | جسم میں انسان کے سارا کا سارا | خبردار اور

وہ دل ہے

(رواہ البخاری ۵۲)

باب : مَا جَاءَ أَنَّ الأَعْمَالَ بِالنِّيَّةِ

جو آگیا (ہے) بیشک اعمال (کا دارومدار) نیت پر ہے

حدیث 50 : عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : حَدِيثُ إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَقَدْ تَقَدَّمَ

(روایت ہے) حضرت عمر | راضی ہو اللہ اس سے | حدیث | بیشک | اعمال کا (دارومدار) نیتوں پر ہے | اور تحقیق گزر چکا

فِي أَوَّلِ الْكِتَابِ، وَزَادَ هُنَا بَعْدَ قَوْلِهِ: (وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ

شروع میں | کتاب کے | اور زیادہ ہے یہاں پر بعد | اس قول کے | اور بیشک | ہر آدمی کے لیے

مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ

جو | اس نے نیت کی | پس جو (مرد) ہو | ہجرت | طرف اللہ کے | اور اسکے رسول کے | تو اسکی ہجرت | طرف اللہ

وَرَسُولِهِ) وَسَرَدَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ (رواہ البخاری ۵۴)

اور اسکے رسول کی (طرف ہوگی) | اور بیان کر چکے | باقی حدیث کو

حدیث 51 : عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: (إِذَا أَنْفَقَ

(روایت ہے) حضرت ابو مسعود | راضی ہو اللہ | ان سے | (روایت ہے) نبی ﷺ سے | فرمایا | جب | خرچ کرے

الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً يَحْتَسِبُهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ)

آدمی | اوپر | اپنی بیوی (بچوں) پر | کوئی خرچ | گمان کرتا ہوا اسکو (ثواب کی نیت سے) | تو وہ | اسکے | صدقہ ہے

(رواہ البخاری ۵۵)

باب : قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ : الدِّينُ النَّصِيحَةُ

قول | نبی ﷺ کا | دین | خیرخواہی (النصیحۃ کا نام ہے)

حدیث 52 : عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَايَعْتُ

(روایت ہے) حضرت جریر بن عبداللہ البجلی | راضی ہو اللہ ان سے | فرمایا | بیعت کی

رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ | عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

اللہ کے رسول ﷺ نے | نماز قائم کرنے پر | اور زکوۃ دینے پر | اور خیرخواہی کرنے | ہر مسلم کے لیے

(رواہ البخاری ۵۷)

حدیث 53 : وَعَنْهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ : قُلْتُ

(روایت ہے) ان سے (حضرت جریر رض) راضی ہو اللہ ان سے / فرمایا / بے شک میں / آیا / نبی ﷺ (کے پاس) / میں نے کہا

أُبَايِعُكَ عَلَى الإِسْلَامِ ، فَشَرَطَ عَلَيَّ (وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ)

میں بیعت کرنا چاہتا ہوں آپ سے / اسلام پر / تو عہد لیا / مجھ سے / خیر خواہی کرنا ہر مسلم کے ساتھ

فَبَايَعْتُهُ عَلَى هَذَا

پس میں نے بیعت کی اس کی / اس پر

(رواہ البخاری ۵۸)

كِتَابُ الْعِلْمِ

(علم کا بیان)

باب ۱: فضل العلم

فضیلت علم کی

حدیث 54 : عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي

(روایت ہے) حضرت ابو ھریرہ / راضی ہو اللہ ان سے / فرمایا / ہمارے درمیان اللہ کے رسول

مَجْلِسٍ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ ، جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ : مَتَى السَّاعَةُ ؟

مجلس میں / کچھ بیان کر رہے تھے / لوگوں سے / آگیا ان کے پاس / بدو / تو کہا / کب (آئے گی) گھڑی (قیامت کی)

فَمَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ يُحَدِّثُ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ : سَمِعَ مَا قَالَ

گزر گئے (مصروف رہے) / اللہ کے رسول ﷺ / بیان کر رہے تھے / تو کہا / بعض لوگوں نے / اس نے سنا / جو کہا (بدو نے)

فَكَرِهَ مَا قَالَ . وَقَالَ بَعْضُهُمْ : بَلْ لَمْ يَسْمَعْ . حَتَّى إِذَا قَضَى

تو ناپسند کیا / جو اس نے کہا / اور کہا ان میں سے بعض نے / بلکہ / نہیں سنا ہوگا / یہاں تک کہ جب / پورا کر چکے

حَدِيثَهُ قَالَ : (أَيْنَ - أُرَاهُ - السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ) . فَقَالَ :

اپنی بات / فرمایا (آپ نے) / کہاں ہے / ? / سوال پوچھنے والا قیامت کے بارے میں / تو کہا

هَا أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ (فَإِذَا ضُيِّعَتِ الأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ)

یہاں / میں / اے اللہ کے رسول ﷺ (حاضر ہوں) / فرمایا / تو جب / ضائع کر دی جائے گی / امانت / تو / انتظار کر گھڑی کا قیامت کی

قَالَ : كَيْفَ إِضَاعَتُهَا ؟ قَالَ : (إِذَا وُسِّدَ الأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ)

تو اس نے کہا / کس طرح / ضائع کر دی جائے گی وہ / فرمایا (آپ نے) / جب / ? / کام / طرف / نا اھل کے / تو انتظار کر

گھڑی (قیامت کا)

(رواہ البخاری ۵۹)

باب 2 : مَنْ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْعِلْمِ

جس نے بلند کیا | اپنی آواز کو | علم کے ساتھ (علمی باتیں)

حدیث 55 : عَنْ عبدِ اللهِ بنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : تَخَلَّفَ النَّبِيُّ ﷺ

(روایت ہے) حضرت عبداللہ بن عمرو | راضی ہوا اللہ | ان دونوں سے | فرمایا | پیچھے رہ گئے | نبی کریم

عَنَّا فِي سَفْرَةٍ سَافَرْنَاهَا، فَأَدْرَكَنَا - وَقَدْ أَرْهَقَتْنَا الصَّلَاةُ -

ہم سے | سفر میں | جب ہم نے سفر کیا اس سے | پھر وہ ہم کو ملے | اور تحقیق | فوت ہو گئی ہم سے | نماز

وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ، فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا، فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ

اور ہم | وضو کر رہے تھے (جلدی جلدی) | تو ہم نے مسح کیا | اوپر اپنے پاؤں پر | تو پکارا | اپنی اونچی آواز میں

(وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ) مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

ہلاکت ہے ان ایڑھیوں کے لئے | آگ میں سے | 2 بار | یا تین بار (فرمایا)

(رواہ البخاری ٦٥)

باب 3 : طَرْحُ الْإِمَامِ الْمَسْأَلَةَ عَلَى أَصْحَابِهِ لِيَخْتَبِرَ مَا عِنْدَهُمْ

امام کا | سوال کرنا | طرف | ان کے صحابہ رض | تاکہ وہ خبر دے | جو انکے پاس ہے

مِنَ الْعِلْمِ

علم میں سے

حدیث 56 : عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ (إِنَّ

(روایت ہے) حضرت | ابن عمر | راضی ہوا اللہ ان دونوں سے | فرمایا | فرمایا | اللہ کے رسول نے | بیشک

مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا، وَإِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ،

درختوں میں سے | ایک درخت ہے | نہیں گرتے | اس کے پتے | اور بیشک وہ | مانند ہے | مسلمان کی

فَحَدِّثُونِي مَا هِيَ ؟) فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي، قَالَ

تو بتاؤ مجھ کو | کیا ہے | وہ ؟ | تو واقع ہوا (سوچ گئے) | لوگوں کی | صحرائی درخت کے | فرمایا

عَبْدُ اللهِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ، فَاسْتَحْيَيْتُ، ثُمَّ قَالُوا :

عبداللہ رض نے | واقع ہوا (سوچ آئی) میرے نفس (دل) میں | بیشک وہ | کھجور (کا درخت) | پس میں نے حیا کی | پھر انہوں نے کہا

حَدِّثْنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ (هِيَ النَّخْلَةُ)

بتائیں ہم کو | کیا ہے وہ | اے اللہ کے رسول | فرمایا | وہ کھجور (کا درخت ہے)

(رواہ البخاری ٦١)

باب ۶ : القِراءَةُ والعَرْضُ عَلَى المُحَدِّثِ

پڑھنا (شاگرد کا) اور پیش کرنا اوپر استاد کے

حدیث 57 : عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي المَسْجِدِ

(روایت ہے) حضرت انس راضی ہو اللہ ان سے فرمایا ہمارے درمیان بیٹھے تھے ہم نبی کریم کے ساتھ مسجد میں

دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ ، فَأَنَاخَهُ فِي المَسْجِدِ ، ثُمَّ عَقَلَهُ ، ثُمَّ قَالَ : أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ ؟

اور داخل ہوا ایک آدمی اونٹ پر (سوار) پھر بٹھا دیا (اس اونٹ کو) مسجد میں پھر اسکو باندھ دیا پھر کہا کون ہے تم میں سے محمد

وَالنَّبِيُّ ﷺ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ ، فَقُلْنَا : هَذَا الرَّجُلُ الأَبْيَضُ المُتَّكِئُ . فَقَالَ لَهُ

اور نبی تکیہ لگائے ہوئے تھے درمیان بیٹھے ہوئے ان کے تو ہم نے کہا یہ ہے آدمی سفید رنگ والے تکیہ لگائے ہوئے تو کہا اس نے انکو

الرَّجُلُ : ابْنَ عَبْدِ المُطَّلِبِ ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ : (قَدْ أَجَبْتُكَ) فَقَالَ :

آدمی نے اے ابن عبد المطلب تو فرمایا اسکو نبی نے تحقیق میں تم کو جواب دوں گا تو کہا

إِنِّي سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي المَسْأَلَةِ ، فَلَا تَجِدْ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ ،

بیشک میں پوچھنے والا ہوں آپ سے پس سختی برتوں گا آپ پر سوال میں تو نہ آپ ناراض ہوں مجھ پر (میرے خلاف) اپنے نفس میں

قَالَ : (سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ) فَقَالَ : أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ ، آللهُ

فرمایا پوچھو اس سے خیال ہے تمہارا تو کہا میں سوال کرتا ہوں قسم ہے آپکو آپکے رب کی اور رب آپ سے پہلے کیا اللہ

أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ ؟ فَقَالَ : (اللَّهُمَّ نَعَمْ) قَالَ : أَنْشُدُكَ بِاللهِ ، آللهُ

نے بھیجا ہے آپکو طرف لوگوں کے سارے کے سارے تو فرمایا اللہ گواہ ہے ہاں) کہا میں آپکو دلاتا ہوں ساتھ اللہ کی قسم کیا اللہ

أَمَرَكَ أَنْ نُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الخَمْسَ فِي اليَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ؟ قَالَ

حکم دیا آپکو یہ کہ آپ نماز پڑھیں نمازیں 5 پانچ دن میں اور رات (میں) فرمایا

(اللَّهُمَّ نَعَمْ) قَالَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ ، آللهُ أَمَرَكَ أَنْ نَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ

اللہ گواہ ہے ہاں کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ نے حکم دیا آپکو یہ کہ آپ روزہ رکھیں اس مہینے (رمضان) کے

مِنَ السَّنَةِ ؟ قَالَ (اللَّهُمَّ نَعَمْ) قَالَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ ، آللهُ أَمَرَكَ أَنْ

سال میں سے فرمایا اللہ گواہ ہے ہاں کہا میں آپکو قسم دیتا ہوں کیا اللہ نے حکم دیا آپکو یہ کہ

تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ

آپ لیں اس صدقے کو ہمارے مالداروں سے پھر تقسیم کریں اسکو اوپر ہمارے فقراء پر تو فرمایا نبی کریم نے

(اللَّهُمَّ نَعَمْ) فَقَالَ الرَّجُلُ : آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ ، وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي

اللہ گواہ ہے ہاں تو کہا اس آدمی نے میں ایمان لایا ساتھ اسکے جو لائے آپ اور میں قاصد ہوں پیچھے

مِنْ قَوْمِي ، وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ ، أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

اپنی قوم سے اور میں ضمام بن ثعلبہ ہوں بھائی ہیں (قبیلہ بن سعد بن بکر) سے تعلق رکھتا ہوں

(رواه البخاري)

حدیث 58 : عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا : اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَعَثَ بِكِتَابِهِ رَجُلاً ،
(روایت ہے) حضرت ابن عباس | راضی ہوا اللہ ان دونوں سے | بیشک | اللہ کے رسول ﷺ نے بھیجا | ساتھ اپنے خط کے | ایک شخص (کے ساتھ)
وَ أَمَرَهُ أَنْ يَدفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ البَحرَينِ ، فَدَفَعَهُ عَظِيمُ البَحرَينِ إِلَى كِسرَى ،
اور حکم دیا اسکو | یہ سپرد کر دے اسکو | طرف بحرین کے حاکم کو | تو دیا بحرین کے حاکم نے | طرف کسری کے
فَلَمَّا قَرَأَهُ مَزَّقَهُ ، قَالَ : فَدَعَا عَلَيهِم رَسُولُ اللهِ ﷺ اَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ
تو جب | پڑھا اسکو | پھاڑ دیا اسکو | کہا (راوی نے) | تو بددعا کی اس پر | اللہ کے رسول نے | یہ کہ ریزہ ریزہ کر دے ان کو | پوری ریزہ ریزہ کرنا

(رواه البخاری ٦٤)

حدیث 59 : عَن أَنَسِ بنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ : كَتَبَ النَّبِيُّ ﷺ كِتَابًا أَو أَرَادَ أَن
(روایت ہے) حضرت انس بن مالک | راضی ہوا اللہ ان سے | فرمایا | لکھا نبی ﷺ نے ایک خط | یا ارادہ کیا | یہ کہ
يَكتُبَ ، فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُم لَا يَقرَؤُونَ كِتَابًا إِلَّا مَختُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِن فِضَّةٍ ،
وہ لکھیں | تو کہا گیا ان کو | بیشک وہ | نہیں پڑھتے خط کو | سوائے اسکے جو مہر | تو بنوائی انگوٹھی (مہر) چاندی سے
نَقشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ ، كَأَنِّي أَنظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ .
اس پر نقش تھا | محمد | اللہ کے رسول ہیں | گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں اسکو | اسکی سفیدی کو | آپکے ہاتھ میں

(رواه البخاری ٦٥)

حدیث 60 : عَن أَبِي وَاقِدٍ اللَّيثِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ : اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَينَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي المَسجِدِ
(روایت ہے) حضرت ابو واقد لیثی | راضی ہوا اللہ ان سے | بیشک (ایک مرتبہ) اللہ کے رسول ﷺ | درمیان تھے اور وہ بیٹھے تھے | مسجد میں
وَالنَّاسُ مَعَهُ ، إِذ أَقبَلَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ ، فَأَقبَلَ اثنَانِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَ ذَهَبَ وَاحِدٌ ، قَالَ
اور لوگ تھے | ساتھ انکے | اچانک | آئے | 3 آدمی | ؟ | تو آگے آئے | دو لوگ | طرف نبی ﷺ کے | اور چلا گیا | ایک | کہا (راوی نے)
فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ ، فَأَمَّا أَحَدُهُمَا ، فَرَأَى فُرجَةً فِي الحَلقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا ، وَ أَمَّا
کھڑے ہوئے وہ | طرف رسول اللہ کے | تو رہا | ان میں سے ایک (دونوں) | تو دیکھی | ایک خالی جگہ (سوراخ) | حلقے میں | تو وہ بیٹھ گیا اس میں | اور رہا
الآخَرُ : فَجَلَسَ خَلفَهُم ، وَ أَمَّا الثَّالِثُ : فَأَدبَرَ ذَاهِبًا ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ ﷺ | قَالَ
دوسرا | تو وہ بیٹھ گیا انکے پیچھے | اور رہا تیسرا | تو وہ پیٹھ پھیر کر چلا گیا | تو جب فارغ ہوئے رسول اللہ ﷺ | فرمایا
أَلَا أُخبِرُكُم عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ ؟ أَمَّا أَحَدُهُم فَأَوَى إِلَى اللهِ فَآوَاهُ اللهُ ،
کیا میں خبر دوں تم کو | ؟ | تینوں کا ؟ | تو رہا ان میں سے ایک | تو رجوع کیا اس نے اللہ کی طرف | تو رجوع کیا اسکی طرف اللہ
وَ أَمَّا الآخَرُ فَاستَحيَا فَاستَحيَا اللهُ مِنهُ ، وَ أَمَّا الآخَرُ (فَأَعرَضَ) فَأَعرَضَ اللهُ عَنهُ)
اور رہا دوسرا | تو وہ شرمایا | تو شرمایا اللہ اس سے (حیا کی) | اور رہا تیسرا | تو اس نے اعراض کیا | تو اللہ نے اعراض کیا اس سے

(رواه البخاری ٦٦)

باب 5 : قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ رُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَىٰ مِنْ سَامِعٍ

ارشاد ہے | نبی کریم ﷺ کا | بہت دفعہ | پہنچائی جائے جسکو | زیادہ یاد رکھنے والا ہے | سننے والے سے

حدیث 61 : عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: قَعَدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَىٰ بَعِيرِهِ، وَأَمْسَكَ

(روایت ہے) حضرت ابو بکرہ | راضی ہو اللہ ان سے | ان پر سلام ہو (نبی پر) | بیٹھے تھے | اونٹ پر | اور تھامے ہوئے تھا

إِنْسَانٌ بِخِطَامِهِ - أَوْ بِزِمَامِهِ - ثُمَّ قَالَ: (أَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟) فَسَكَتْنَا حَتَّىٰ ظَنَنَّا

ایک شخص | اسکی نکیل | یا اسکی مہار | پھر فرمایا | کونسا دن ہے یہ؟ | تو ہم خاموش رہے | یہاں تک ہم نے گمان کیا

أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَىٰ اسْمِهِ، قَالَ: (أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ؟) قُلْنَا: بَلَىٰ،

بیشک وہ | نام بتائیں گے اسکا | سوائے اسکے (اصل) نام کے | فرمایا | کیا نہیں ہے قربانی کا دن | ہم نے کہا | کیوں نہیں

قَالَ (فَأَيُّ شَهْرٍ هٰذَا؟) فَسَكَتْنَا حَتَّىٰ ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ

فرمایا | تو کونسا مہینہ ہے یہ | تو ہم خاموش رہے | یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا | بیشک وہ نام بتائیں گے اسکا | سوائے اسکے (اصل) نام کے

فَقَالَ: (أَلَيْسَ بِذِي الْحِجَّةِ؟) قُلْنَا: بَلَىٰ، قَالَ: (فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ،

تو فرمایا | کیا نہیں ہے یہ ذوالحجہ | ہم نے کہا | کیوں نہیں | فرمایا | پس بیشک تمہارے خون اور تمہارے مال

وَأَعْرَاضَكُمْ، بَيْنَكُمْ حَرَامٌ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا، فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا، فِي

اور تمہاری عزت | تمہارے درمیان | حرام ہیں | جیسا کہ حرمت والا ہے تمہارا یہ دن | تمہارا یہ مہینہ | میں

بَلَدِكُمْ هٰذَا، فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا، لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، فَإِنَّ الشَّاهِدَ

تمہارا یہ شہر | چاہئے کہ پہنچا دے | گواہ (حاضر) | غائب کو | پھر بیشک گواہ

عَسَىٰ أَنْ يُبَلِّغَ مَنْ هُوَ أَوْعَىٰ لَهُ مِنْهُ)

قریب ہے یہ کہ | جسکو پہنچائے | وہ زیادہ یاد رکھنے والا ہو | اس سے (اسکو)

(رواه البخاري : ٦٨)

باب 6 : مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَخَوَّلُهُمْ بِالْمَوْعِظَةِ وَالْعِلْمِ كَيْ لَا يَنْفِرُوا

تھے | نبی کریم ﷺ | خیال رکھتے ان کا | ساتھ نصیحت کے | اور علم کے | تاکہ نہ اکتا جائیں

حدیث 62 : عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَخَوَّلُنَا

(روایت ہے) حضرت ابن مسعود | راضی ہو اللہ | ان سے | فرمایا | تھے | نبی کریم ﷺ | اندیشہ رکھتے (اکتا جانے کا)

بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ، كَرَاهَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

وعظ کرتے ہوئے | وقت، موقع کا | کراہت تھی کہ ہم تھک نہ جائیں

(رواه البخاري ٦٨)

حدیث 63 : عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: (يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا

(روایت ہے) حضرت انس | راضی ہو اللہ ان سے روایت ہے نبی کریم ﷺ سے | فرمایا | آسانی کرو اور نہ تم تنگی کرو

وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا)

اور خوشخبری دو اور نہ تم نفرت دلاؤ

(رواه البخاري ٦٩)